GalenicumDerma caress life

دستیاب پراڈکٹس

	Permethrin	Ivermectin
پیشکشیں	• 40 گرام ٹیوب • 70 گرام ٹیوب	4 گولیوں والا ڈبہ
علاج کی علامات	انسانوں میں سارکوپٹک اسکیبیز کا علاج	

Permethrin لگانے کی ہدایات

لگانے کی جگہیں:

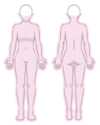

جسم: جبڑے کے نچلے حصے اور کانوں کے پچھلے حصے سے لے کر پیروں کی انگلیوں تک لگائیں۔

سر اور چہرہ **(**صرف ایک سال سے کم عمر بچوں اور کھرنڈ والی اسکیبیز میں): آنکھوں اور منہ کے حصے پر نہ لگائیں۔

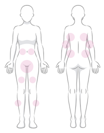

خصوصی توجہ کی جگہیں: جلد کی تہوں، پیٹ اور ٹانگ کے ملاپ کی جگہ اور جن جگہوں تک مشکل سے ہاتھ پہنچتا ہے، وہاں احتیاط سے لگائیں۔

لگانے کا طریقہ:

1. لگانے سے پہلے انگلیوں کے ناخن کاٹ لیں۔
2. اگر ممکن ہو تو لگانے سے پہلے کھرنڈ اتار لیں۔
3. اس شخص کے کپڑے اتارنے کے بعد پراڈکٹ لگائیں۔
4. ایک اور شخص کو (دستانے پہن کر) لگانے میں مدد کرنی چاہیے تاکہ مجوزہ جگہوں پر اچھی طرح لگائی جا سکے۔
5. ہر اس جگہ پر دوبارہ پراڈکٹ لگائیں جسے دوا کے فعال ہونے کے 8 تا 12 گھنٹوں کے دوران دھونے کی ضرورت پڑتی ہے (ہاتھ، ڈائپر کی جگہ وغیرہ)۔
6. مجوزہ وقت گزر جانے کے بعد شاور کے ذریعے پراڈکٹ اتار دیں۔

Ivermectin کی خوراک

جسم کا وزن (کلوگرام)	15>	24–15	35–25	50–36	65–51	79–66	80 ≤
خوراک (3 ملی گرام کی گولیوں کی تعداد)	کوئی موجودہ علامت نہیں	ایک (3 ملی گرام)	دو (6 ملی گرام)	تین (9 ملی گرام)	چار (12 ملی گرام)	پانچ (15 ملی گرام)	چھ (18 ملی گرام)

مریضوں کو نصیحت

تعارف

خارش جلد کی ایک پرجیوی بیماری ہے جو سارکوپٹس اسکابیئی (مختلف قسم کے ہومینز) کے ذرات سے ہوتی ہے. یہ انفیکشن خاص طور پر انسانوں میں پایا جاتا ہے۔ مائٹ اور اس کے فضلے سے خارج ہونے والے پروٹین شدید خارش پیدا کرتے ہیں، جو رات کے وقت بڑھ جاتی ہے.

پھیلاؤ کا طریقہ کار:

- خارش جلد سے جلد رابطے کے ذریعے منتقل ہوتی ہے جب مائٹ جلد کے اوپر حرکت کرتا ہے۔ رابطہ طویل ہونا چاہیے، یعنی مصافحہ یا گلے لگانے جیسے مختصر رابطے سے منتقلی کا امکان نہیں ہوتا۔ تاہم، یہ گھر کے افراد اور جنسی ساتھیوں کے درمیان آسانی سے منتقل ہو سکتی ہے.
- ایسی جگہوں پر جہاں بہت سے لوگ بند جگہ میں ایک ساتھ رہتے ہوں — جیسے نرسنگ ہومز، ڈے کیئر مراکز، شیلٹرز، جیلیں یا اسپتال — وہاں اس کا پھیلاؤ عام ہے. خارش بلا واسطہ اور طویل وقت تک آلودہ کپڑوں، تولیوں یا بستر کے ذریعے بھی پھیل سکتی ہے۔
- چھوٹا مائٹ اپنی زندگی کا دور مکمل کرنے کے لیے انسانی جلد کا محتاج ہے۔ یہ انسان پر رہ کر ایک سے دو ماہ تک زندہ رہ سکتا ہے، لیکن میزبان کے بغیر عام درجہ حرارت پر تین سے چار دن سے زیادہ نہیں بچتا۔
- مائٹ سرد اور مرطوب ماحول میں زیادہ دیر تک زندہ رہ سکتا ہے لیکن 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت میں 10 منٹ سے زیادہ نہیں رہتا۔ متاثرہ فرد، چاہے علامات نہ بھی ہوں، خارش کو دوسروں تک منتقل کر سکتا ہے۔

انکیوبیشن پیریڈ

- جلد پر مائٹ کے آنے اور علامات ظاہر ہونے میں تقریباً دو ہفتے لگتے ہیں، لیکن یہ چھ ہفتے تک بھی ہو سکتا ہے، خاص طور پر پہلی بار میں کیونکہ حساسیت آہستہ پیدا ہوتی ہے. بیماری دوبارہ لگنے کی صورت میں خارش ایک سے چار دن کے اندر اندر تیزی سے ظاہر ہوتی ہے۔

منتقلی کا دورانیہ

- متاثرہ شخص علامات کی عدم موجودگی میں بھی دوسروں کے لیے انفیکشن کا ممکنہ ذریعہ ہوتا ہے۔ منتقلی کی مدت متاثر ہونے کے پہلے لمحے سے شروع ہوتی ہے، جب تک کہ علاج کے ذریعے مائٹ اور انڈے ختم نہ ہو جائیں۔ متاثرہ فرد کے زیر استعمال کپڑوں کو ممکنہ طور پر متعدی تصور کیا جاتا ہے، جب تک انہیں صاف نہ کیا جائے یا استعمال کیے سات دن نہ گزر جائیں۔
- پہلی سکابی سائڈ دوا کے استعمال کے 24 گھنٹے بعد یہ بیماری مزید منتقل نہیں ہوتی۔
- متاثرہ افراد کو مکمل اور مؤثر علاج ہونے تک مباشرت یا جنسی تعلقات سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کنڈوم کا استعمال خارش کی منتقلی کو نہیں روکتا۔

GalenicumDerma caress life

علاج

- تمام ان افراد کا علاج کیا جانا چاہیے جن میں علامات ظاہر ہوں اور ان کے بغیر علامات والے رابطے میں آنے والے افراد، جن میں گھر کے افراد، جنسی ساتھی، اور خاص طور پر وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے علامات ظاہر ہونے سے ایک ماہ قبل متاثرہ شخص کے ساتھ براہ راست، طویل مدت تک جلد سے جلد کا رابطہ رکھا ہو۔
- تمام متاثرہ افراد اور ان کے رابطے میں آنے والے افراد کو ایک ہی وقت (24 گھنٹوں کے اندر) علاج کروانا چاہیے تاکہ دوبارہ انفیکشن نہ ہو۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ پہلی بار میں علامات 2 سے 6 ہفتے بعد ظاہر ہوتی ہیں، لیکن متاثرہ شخص اس دوران بھی خارش منتقل کر سکتا ہے۔
- علامات کے بغیر افراد اور قریبی رابطے میں آنے والوں کو ایک خوراک آئورمیکٹن دی جانی چاہیے کیونکہ وہ انکیوبیشن پیریڈ میں ہو سکتے ہیں۔

ماحولیاتی اقدامات (١):

خارش کی تشخیص کے 24 گھنٹوں کے اندر علاج اور دیگر کنٹرول اقدامات کے ساتھ ساتھ یہ اقدامات بھی کیے جائیں:

متاثرہ شخص کے زیر استعمال زیر جامہ، بستر کی چادریں، تولیے، نرم کھلونے وغیرہ کو علاج سے 7 دن پہلے اور دوران علاج جراثیم سے پاک کیا جائے۔

تمام دھونے کے قابل اشیاء کو پلاسٹک بیگ میں رکھ کر منتقل کریں اور سیدھے واشنگ مشین میں ڈالیں تاکہ سطحوں کو آلودہ ہونے سے بچایا جا سکے۔

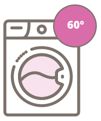

اشیاء کو گرم پانی میں (کم از کم 10 منٹ 50°C–60°C پر) دھوئیں اور 20 منٹ کے لیے ڈرائر میں خشک کریں یا گرم سائیکل پر ڈرائی کلین کریں تاکہ مائٹس مر جائیں۔

ایسی اشیاء جو واشنگ مشین یا ڈرائی کلین کے قابل نہ ہوں (جیسے جوتے، کوٹ، کمبل وغیرہ) انہیں 7 دن کے لیے پلاسٹک بیگ میں بند کر دیا جائے تاکہ مائٹس اور ان کے انڈے مر جائیں۔

تمام کپڑے، بستر کی چادریں اور تولیے روزانہ تبدیل کیے جائیں۔

متاثرہ شخص کا کپڑا سنبھالنے یا دھونے والا عملہ لمبی آستینوں والے گاؤن اور ڈسپوزایبل دستانے پہنے۔

تمام کریمیں، لوشن اور دیگر جلدی مصنوعات جو متاثرہ شخص خارش کے دوران استعمال کر چکا ہو، انہیں علاج شروع کرنے سے پہلے ضائع کر دینا چاہیے۔

GalenicumDerma caress life

ماحولیاتی اقدامات (۲):

گدے، تکیے، آراستہ فرنیچر، قالین اور کار کی نشستوں کو صابن اور پانی سے اچھی طرح صاف کریں، ہر کونے کی صفائی کو یقینی بنائیں۔ اچھی طرح ویکیوم کریں۔ یہ مائٹس اور ان کے انڈے ختم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کشن یا بازو والی کرسیوں جیسے ٹیکسٹائل سطحوں پر چھوٹے نوزل والے ویکیوم استعمال کریں تاکہ اچھی سکشن ہو۔ ہر استعمال کے بعد ویکیوم بیگ اور فلٹر تبدیل کیے جائیں۔

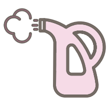

مریض کے چھوئے گئے فرنیچر کی سطحوں کو بلیچ سے باقاعدگی سے صاف اور جراثیم سے پاک کریں۔ ان سطحوں پر (جیسے پلاسٹک کی کرسیاں)، ایسے اسٹیم کلینرز کا استعمال مفید ہو سکتا ہے جو 120 °C سے زیادہ درجہ حرارت پیدا کر سکیں۔ یہ اسٹیم کلینرز ایسے پلاسٹک کورز کی صفائی کے لیے بھی مفید ہو سکتے ہیں جو گدوں، تکیوں وغیرہ پر استعمال ہوئے ہوں، بشرطیکہ ان کا مواد گرمی برداشت کر سکے۔

فیمیگیشن کی ضرورت نہیں ہے۔

چونکہ خارش کی علامات مائٹس اور ان کے فضلے سے حساسیت کے ردعمل کی وجہ سے ہوتی ہیں، اس لیے علاج کے ایک دو دن بعد بھی خارش کم شدت سے کئی ہفتوں تک جاری رہ سکتی ہے، حالانکہ مائٹس اور انڈے مر چکے ہوں۔ جلد کو صاف اور خشک رکھنے کے ساتھ موئسچرائزر کا استعمال تجویز کیا جاتا ہے۔

شکریہ:

ڈاکٹر کونستانزا ریکلملے، ماہر امراض جلد، ہسپتال کلینک بارسلونا اور ڈاکٹر سباستیان پوڈلپنگ، ماہر امراض جلد، پی ایچ ڈی، ہسپتال کلینک بارسلونا۔